www.KitaboSunnat.com

دارُالافتاء

شیخ الحدیث حافظ ثناءُاللہ مدنی

❑ حاملہ کی عدت ❑ عورتوں کا اپنے چہرہ سے فالتو بال اتارنا ❑ کسی شے کومشروط وقف کرنا ❑ زیور پر کندہ لفظِ جلالہ اور قرآنی آیات کو ڈھالنا ❑ 'السلام علیک اَیہا النبی' کہنا

سوال: کسی حاملہ عورت کو شوہر کی وفات کے چند دن بعد وضع حمل ہوجائے تو کیا اس کی عدت چار ماہ دس دن ہوگی یا وضع حمل تک؟ اگر عدت وضع حمل تک ہی ہو تو کیا نفاس کی حالت میں وہ دوسرا نکاح کرسکتی ہے؟ (ڈاکٹر عبیدالرحمٰن چوہدری مصطفیٰ آباد لاہور)

جواب: وہ عورت جو خاوند کی وفات کے وقت حاملہ ہو اور چند دن بعد اسے وضع حمل ہوجائے تو اس کی عدت وضع حمل ہے۔ چار ماہ دس دن عدت کے عام اُصول سے وضع حمل کی عدت مستثنیٰ ہے۔ یہ عورت اگر بحالت ِنفاس نکاح کرنا چاہے تو کرسکتی ہے،لیکن شوہر سے مجامعت بحالت ِطہارت ہی ہوگی۔ صحیح بخاری میں ہے کہ سبیعہ اسلمیہ کا خاوند قتل ہوگیا یا مرگیا اور اس وقت وہ حاملہ تھی۔ چالیس دنوں بعد اسے وضع حمل ہوگیا۔اس نے نکاح کرنا چاہا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کا نکاح کردیا۔(باب واُولات الاَحمال ......الخ)تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو فتح الباری (۹:۴۷۴)

سوال: سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کی سورۂ نور کی تفسیر میں یہ مسئلہ نظر سے گزرا کہ

''عورتیں چہرے سے اپنے فالتو بال نہ ہٹائیں، رسولِ کریم نے اس سے منع فرمایا ہے''۔

اس ضمن میں آپ سے دو باتیں سوال طلب ہیں:

۱۔ بعض عورتوں کے چہروں پر فالتو بال بکثرت ہوتے ہیں جو انتہائی برے لگتے ہیں۔اس صورت میں انہیں کیا کرنا چاہئے؟

۲۔اگر کوئی عورت باقاعدگی سے 'تھریڈنگ' یعنی چہرے سے فالتو بال اکھاڑتی ہو تو اب وہ کیا کرے گی؟ کیونکہ اب چھوڑ دینے کی صورت میں وہ بال دگنے ہوجائیں گے۔کیا ایسی صورت میں اس کے لئے تھریڈنگ کرنا جائز ہے؟ اگر جائز نہیں تو کیا اس کے لئے کچھ گنجائش نکل سکتی ہے جیسا کہ بعض مسائل میں کچھ استثنائی صورتیں ہوتی ہیں۔ (ہادیہ،پشاور)

جواب: مولانا مودودی رحمہ اللہ سورۃ النور کی تفسیر میں عورتوں کے لئے چند ممنوعات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: ''بال اکھاڑ اکھاڑ کر خاص وضع کی بھویں بنانا اور روئیں نوچ نوچ کر منہ صاف کرنا ممنوع ہے''۔ دراصل یہ اسی حدیث کا ترجمہ ہے جو صحیح بخاری میں باب المتنمصات کے تحت بیان ہوئی ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ